



سوال

(579) جو شخص لسن پیاز یا گندنا کھائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ:

«من اکل بصلًا او قوا و کرنا فلا یقر بن مساجدنا ثلاثہ ایام فان الملائکۃ تنزی ما ینادی منہ بو آدم» (صحیح مسلم)

"جو شخص لسن پیاز یا گندنا کھائے تو وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آنے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ جس سے انسان کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔" (اوکال قال علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام)

تو کیا اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کسی ایک کو کھانے کے بعد مسجد میں نماز جائز نہیں حتیٰ کہ یہ مذکورہ مدت گزر جائے یا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے لئے نماز باجماعت لازم ہو اس کے لئے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث اور اس کے ہم معنی دیگر صحیح احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مسلمان کے لئے اس وقت تک نماز باجماعت کے لئے مسجد میں حاضری مکروہ ہے۔ جب تک اس سے ایسی بدبو آتی رہے جس سے اس کے گرد و پیش کے نمازیوں کو تکلیف ہو خواہ یہ بو لسن پیاز اور گندنا کھانے کی وجہ سے ہو یا مکروہ بدبو والی دیگر اشیاء، مثلاً سگریٹ نوشی وغیرہ کی وجہ سے ہو حتیٰ کہ اس کی بو زائل ہو جائے اور جہاں تک تین دن کی حد بندی کا مسئلہ ہے تو مجھے اس کے بارے میں کوئی اصل معلوم نہیں۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 463



محدث فتویٰ